B.A. PART-I
URDU (H) Paper II

NASUH KA KIRDAR

نصوح کا کردار

Dr. Md. Shamshad Akhtar

REVISIONARY ASSIGNMENT – 1(a)

توبۃ النصوح ناول کے مرکزی کردار کا نام بھی نصوح ہے دراصل اس کردار کی چند انفرادی خصوصیات ہیں جن میں سب سے اہم یہ ہے کہ یہ کردار مکمل طور پر مذہبی ہے اور عام تر مذہبی عقائد جو کہ اس کے دین کا حصہ ہیں اُن پر وہ کاربند نظر آتا ہے لیکن بات یہیں تک نہیں رہ جاتی کہ وہ اپنے مذہبی عقائد کا پابند و وفادار رہے بلکہ وہ مذہب سے ہٹ کر ساری چیزوں کا صرف مخالف ہی نہیں بلکہ دشمن بھی ہے۔ اس کردار کی مذہبی شدت پسندی اُس کے اعمال سے بھی عیاں ہوتی ہے یعنی جو چیزیں مذہب سے ہٹ کر ہیں انہیں وہ کسی طور پر برداشت نہیں کرتا اسی لئے اس نے اپنے بیٹے کلیم کی شطرنج کی بساط اور اس سے متعلق سارے ساز و سامان کے ساتھ "کلیات آتش" بھی نذرِ آتش کر دیتا ہے اور یہی نہیں بلکہ جب وہ اپنی بیوی کو کتاب گلستاں پڑھاتا ہے تو جگہ جگہ اس کتاب میں سیاہی لوٹ دیتا ہے یعنی اُن جملوں اور باتوں کو مٹاتا چلتا ہے جو مذہبی خیالات

سے مماثلت نہیں رکھتے۔

یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر سلام سندیلوی نے تدبیر کے ناول توبۃ النصوح پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دراصل اس ناول کا کردار نصوح ڈپٹی نذیر کے خیالات پیش کرتا ہے یعنی کہانی کا کردار اپنے آپ میں مکمل طور سے ڈپٹی نذیر احمد ہیں اور وہ اپنی کہانی کے اس کردار کی زبانی اپنے خیالات و افکار کی تبلیغ کرتے ہیں۔

بحیثیت مجموعی نصوح کا کردار ایک شریف النفس انسان ہے جو صرف اور صرف اچھائی اور نیکی کا نمائندہ ہے اور یہ تمام چیزیں مذہبی عقائد و تعلیمات سے آئی ہیں وہ ایک سادہ لوح نیک رحم دل اور مضبوط اعصاب و قوت ارادی کا مالک ہے۔